تریپورہ: انسانی اسمگلر این آئی اے کی حراست میں

اگرتلہ، (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدنام مبینہ اسمگلر حنان میاں (41) کو حراست میں لے لیا ہے، جسے گزشتہ ہفتے گرفتار کیا گیا تھا۔ مقامی عدالت سے حوالگی کی اجازت ملنے کے بعد این آئی اے کی ٹیم اسے گوہاٹی لے گئی ہے اور اسے منگل کے روز عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے پہلے، این آئی اے نے تریپورہ پولس کی خفیہ معلومات کی بنیاد پر گزشتہ چھ مہینوں میں دو چھاپوں میں سرحدی مقامات سے ریاست کے تقریباً 29 باشندوں کو گرفتار کیا تھا، جو مبینہ طور پر سرحدی علاقوں سے روہنگیا، بنگلہ دیشی شہریوں اور غربت زدہ خاندانوں کی خواتین کی اسمگلنگ میں ملوث تھے۔ اگرچہ حنان میاں کو پچھلے سال انسانی اسمگلنگ کے ایک کیس میں ملزم بنایا گیا تھا اور این آئی اے نے اسے ڈھونڈنے کے لیے ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا، لیکن اس کے بعد سے اس کا سراغ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ دوسرے مجرموں کی طرح اس نے بھی

چوتھی سہ ماہی میں سال کی کم ترین سطح پر رہ سکتی ہے جی ڈی پی شرح

انڈیا ریٹنگز کے بعد 'اکرا' نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے جی ڈی پی کی شرح پچھلی 3 سہ ماہیوں سے کم کردی

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)

ملک کے جی ڈی پی کے سرکاری اعداد وشمار جاری ہونے میں تقریباً 10 دن باقی ہیں، کئی ایجنسیوں نے ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی کے جی ڈی پی کا تخمینہ لگانا شروع کر دیا ہے۔ انڈیا ریٹنگ کے بعد اب اکرا (ICRA) نے تخمینہ جاری کیا ہے۔ اکرا کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی کا ڈیٹا ایک سال میں اپنی کم ترین سطح پر رہ سکتا ہے۔ جو بہت بڑا دھچکا ہے۔ اس سے پہلے، ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح مسلسل 3 سہ ماہیوں میں 8 فیصد سے اوپر رہی تھی۔ اب اکرا کی طرف سے چوتھی سہ ماہی کا تخمینہ 6.7 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ دراصل گھریلو ریٹنگ ایجنسی اکرا نے کس طرح کے تخمینے لگائے ہیں، مالی سال 2023-24 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 4 سہ ماہی کی سب سے نچلی سطح 6.7 فیصد پر رہنے کا امکان ہے۔ اکرا کا اندازہ ہے کہ پورے مالی سال 2023-24 کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد رہے گی۔ اکرا کی چیف اکانومسٹ (ہیڈ ریسرچ اینڈ آؤٹ ریچ) ادیتی نائر نے کہا کہ کم مقدار میں نمو کے ساتھ کچھ صنعتی شعبوں کے منافع میں کمی کے ساتھ ساتھ اشیا کی قیمتوں سے کم فائدہ مالی سال کی چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ) میں گراوٹ کا باعث بنے گا۔ 24-2023 مارچ کی سہ ماہی میں ہندوستان کی

GROWTH
ECONOMY

GVA نمو میں کمی کی امید ہے۔ مالی سال 2022-23 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں 6.1 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ پورے مالی سال 2022-23 کیلئے اضافہ 7 فیصد تھا۔ آئی سی آر اے نے بیان میں کہا کہ مالی سال 2023-24 کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی اور مجموعی ویلیو ایڈیڈ (جی وی اے) کے درمیان فرق 100 بیس پوائنٹس (بی پی ایس) تک کم ہونے کا امکان ہے، جو پچھلی سہ ماہی میں خاص طور سے 185 بی پی ایس کی اعلی سطح پر تھا۔ واضح رہے کہ جی ڈی پی ایک مخصوص مدت میں تیار کردہ سامان اور خدمات کی کل قیمت ہے۔ جی وی اے جی ڈی پی کم خالص ٹیکس (مجموعی ٹیکس وصولی کم سبسڈی) ہے۔ دوسری طرف انڈیا ریٹنگز نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے ایسا ہی تخمینہ لگایا تھا۔ انڈیا ریٹنگز اینڈ ریسرچ کے اعداد وشمار کے مطابق مارچ کی سہ ماہی میں انڈیا کی جی ڈی پی گروتھ 6.7 فیصد ہوسکتی ہے۔ اگر ہم پورے مالی سال کی بات کریں تو جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد سے 7 فیصد تک ہوسکتی ہے۔ مالی سال 2023-24 کی جون سہ ماہی میں جی ڈی پی میں 8.2 فیصد، ستمبر کی سہ ماہی میں 8.1 فیصد اور دسمبر کی سہ ماہی میں 8.4 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا ریٹنگز کے چیف اکانومسٹ سنیل کمار سنہا نے ایک انٹرویو میں پی ٹی آئی کو بتایا کہ ہم توقع کر رہے ہیں کہ چوتھی سہ ماہی کی شرح نمو 6.7 فیصد رہے گی اور مالی سال 2023-24 کیلئے مجموعی جی ڈی پی نمو تقریباً 7-6.9 فیصد رہے گی۔ انڈیا ریٹنگز (انڈرا) کے مطابق حکومت کو پچھلی سہ ماہیوں میں جی ایس ٹی کی وصولی سے کافی فائدہ ہوا ہے، لیکن پچھلی سہ ماہی میں وہ کلیکشن نہیں دیکھا گیا، جو نمو بڑھانے کیلئے ضروری ہے۔ دوسری طرف، ملک کے مرکزی بینک، ریزرو بینک آف انڈیا کی طرف سے اپریل میں ہونے والی مانیٹری پالیسی میٹنگ میں ہندوستان کی معیشت کی ترقی کے بارے میں جو اندازہ لگایا تھا، وہ بھی کچھ خاص نہیں ہے۔ آر بی آئی نے پورے مالی سال میں ملک کی شرح نمو 7 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا تھا۔ ویسے حکومت چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ 2024) اور مالی سال 2023-24 کیلئے جی ڈی پی کی نمو کا ابتدائی اندازہ 31 مئی کو جاری کرے گی۔

قوم کی طاقت ثقافتی وراثت میں پنہاں: بھٹ

نئی دھلی، (یو این آئی) وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ نے کہا ہے کہ کسی ملک کی سلامتی کی مضبوطی نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ ثقافتی وراثت کو طاقت کے ذریعہ استعمال کرنے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ وزارت دفاع نے منگل کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ 'پروجیکٹ ادبھاؤ' کے ایک حصے کے طور پر آج یہاں نیشنل میوزیم میں 'ہندوستانی اسٹریٹجک ثقافت کے تاریخی نمونوں' پر ایک سیمینار اور نمائش کا اہتمام کیا گیا، جس میں وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس تقریب میں 'ہندوستانی فوجی نظام کا ارتقاء، جنگ اور قدیم دور سے آزادی تک اسٹریٹجک نظریات' کے موضوع پر ایک نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے علاوہ 'ادبھو سنکلن' اور 'آلہا اُدل بیلاڈ ریڈیشن آف ویسٹرن اتر پردیش' کے نام سے ایک کتاب کا بھی اجرا کیا گیا۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے اپنے خطاب میں ہندوستانی فوج اور یونائیٹڈ سروس انسٹی ٹیوشن آف انڈیا (یو ایس آئی) کی 'پروجیکٹ ادبھاو' پہل کی تعریف کی۔ اس اقدام کا مقصد ملک کی قدیم تحریروں اور زبانی روایات کو تلاش کرنا ہے تاکہ ملک کی قدیم ثقافت میں انمول علم کو دریافت کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی منظر نامہ مسلسل تبدیل ہو رہا ہے اور اس کے پیش نظر ہماری مسلح افواج کے اپروچ میں موافقت اور جدت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا "ہماری قدیم تحریروں اور روایات کی گہرائیوں میں جا کر ادبھاو یہ جیسے منصوبے نہ صرف ہماری اسٹریٹیجک ثقافت کے بارے میں ہماری سمجھ کو تقویت بخشتے ہیں بلکہ غیر روایتی جنگی حکمت عملیوں، سفارتی طریقوں اور جنگ میں اخلاقی تحفظات کے بارے میں بھی قیمتی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ مسٹر بھٹ نے ملک کے دفاع کی طاقت کو پہچاننے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور ثقافتی وراثت سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت بھی شامل ہے۔ انہوں نے 'پروجیکٹ ادبھاو' جیسے اقدامات کو ایک ایسے مستقبل کی رہنمائی کے طور پر بیان کیا جہاں ہندوستان خود انحصاری اور اپنی ثقافتی وراثت میں گہری جڑیں رکھتا ہے۔ وزیر مملکت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خود انحصار ہندوستان کا جذبہ صرف ہندوستانی اشیاء کی پیداوار اور استعمال تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستانی سوچ اور اقدار کے جوہر کو موجودہ اعمال اور فیصلوں میں شامل کرنے کی مخلصانہ کوشش بھی ہے۔

عوام کے تحفظ کا الیکشن، لوگوں کو اپنی ریاست میں ملے گا کام: شاہ

کٹک ، (ایجنسیاں) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی مہاپربھو کی رتن بھنڈار کی چابیاں گم ہونے کا معاملہ اٹھایا اور نوین پٹنائک حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں فرضی چابیاں بنائی گئی ہیں۔ کوئی نہیں بتاتا کہ رتن بھنڈار کتنی بار کھلا۔ رتن بھنڈار کی تحقیقاتی رپورٹ چھپائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امت شاہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاست میں جیسے ہی بی جے پی کی حکومت آئے گی، رتن بھنڈار کے ایک ایک پیسے کا حساب عوام کے سامنے رکھا جائے گا۔ امت شاہ نے کہا کہ ہم ایسا اوڈیشہ بنانا چاہتے ہیں، جہاں کسی بھی نوجوان کو اپنا خاندان چھوڑ کر کسی دوسری ریاست میں مزدور کے طور پر کام کرنے نہ جانا پڑے۔ اسے اپنی ریاست میں کام ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی نے ہمیشہ اڑیہ زبان اور ثقافت کے فخر کو بڑھانے کا کام کیا ہے۔ مودی جی نے ہمارے اوڈیشہ کے ایک غریب اور قبائلی خاندان کی بیٹی دروپدی مرمو جی کو صدر بنا کر پورے اوڈیشہ کو عزت دینے کا کام کیا ہے۔ سنبل پور میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ یہ الیکشن عوام کو محفوظ بنانے کیلئے ہے۔ ملک ہے۔ یہ ملک کی ثقافت کے تحفظ کا الیکشن ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک بھر میں انتخابات کے 5 مراحل ختم ہو چکے ہیں اور مودی جی ان 5 مرحلوں میں 310 کو پار کر چکے ہیں، اب مودی جی کو چھٹے اور ساتویں مرحلے میں 400 کو پار کرنا ہے۔

شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے تو کر دیتا حساب: سرما

کولکاتا، (ایجنسیاں) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے متھرا پور میں منگل (21 مئی) کو ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ وہاں انہوں نے کہا کہ جب میں بنگال آیا، تو سب سے پہلے سندیش کھالی گیا، وہاں کی ماؤں اور بہنوں نے جو کچھ کہا وہ سن کر میرا دل دکھی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ ماؤں بہنوں پر مظالم ہوتے ہیں، یہ سب شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے کرتے ہیں، لیکن ممتا دیدی نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بسوا سرما نے کہا کہ اگر شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے، تو میں 10 منٹ میں اس کا حساب کر دیتا۔ انہوں نے کہا کہ میں ممتا دیدی کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر وہ شاہجہاں کے خلاف کارروائی نہیں کر سکتیں، تو شاہجہاں شیخ کو میرے حوالے کر دیں، میں اسے آسام لے جاؤں گا۔ وہیں متھرا پور لوک سبھا سیٹ کے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے بسوا سرما نے اپوزیشن اتحاد کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ٹی ایم سی-بایاں محاذ-کانگریس نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ بنگال کو تنگ کرنے کی سیاست اور اس کے ترقی سے متعلق اہداف کبھی حاصل نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اسے بدل دے گی۔

کشمیر میں زیادہ ووٹنگ کا کریڈٹ سرکار کو نہیں دیا جا سکتا: عمر عبداللہ

سری نگر، (ایجنسیاں) اس بار لوک سبھا انتخابات جموں وکشمیر کیلئے بہت اہم ہیں۔ دفعہ 370 ہٹائے جانے کے بعد پہلی بار جموں وکشمیر میں انتخابات ہو رہے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ ووٹ ڈالنے کیلئے گھروں سے نکل رہے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی اور دیگر کئی لیڈر جموں وکشمیر میں اس تبدیلی کی تعریف کرتے نہیں تھک رہے ہیں، حالانکہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دعویٰ کر رہی ہے کہ وادی میں سب کچھ ٹھیک ہے، لیکن گزشتہ دنوں شوپیاں اور پہلگام میں جو کچھ ہوا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سب کچھ کتنا ٹھیک ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگوں نے جرات کے ساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا، لیکن اس کا سہرا حکومت کو بالکل نہیں جاتا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر وہ (حکومت) جموں وکشمیر میں ووٹنگ کو 370 سے جوڑنا چاہتی ہے، تو پہلے جواب دے کہ 1990 سے پہلے ووٹنگ کا فیصد زیادہ تھا۔ بڑی تعداد میں ووٹنگ کی کی ایک وجہ یہ ہے کہ دفعہ 370 کو ہٹائے جانے سے جموں وکشمیر کے لوگوں میں غصہ ہے۔ ان کی کہیں شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ یہاں کی موجودہ حکومت میں سارے بے تاج بادشاہ بیٹھے ہیں۔ یہاں کے سرکاری دفاتر میں لوگوں کو داخلے کی اجازت نہیں ہے اور اگر داخل ہو گئے، تو شنوائی نہیں ہوتی۔ تمام فیصلے شاہی فرمانوں کی طرح جاری ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ جمہوریت میں آواز اٹھانے کا ایک ہی طریقہ ہوتا ہے، وہ ہے ووٹ ڈالنا اور لوگوں نے اپنے ووٹ کا استعمال کیا ہے۔ واضح رہے کہ عمر عبداللہ جموں وکشمیر کے بارہمولہ سے لوک سبھا کے امیدوار ہیں۔ اس سیٹ پر کل یعنی 20 مئی کو پانچویں مرحلے میں ووٹنگ ہوئی۔ ریاست کی 4 سیٹوں پر 4 مختلف مراحل میں ووٹنگ ہو چکی ہے۔ اس فہرست میں ادھم پور، جموں، سری نگر اور بارہمولہ سیٹوں کے نام شامل ہیں۔ چھٹے مرحلے میں اننت ناگ-راجوری سیٹ پر 25 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔

'جنوبی کشمیر میں بھی بہتر ووٹنگ کی امید'

سری نگر، (یو این آئی) ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے چیئرمین غلام نبی آزاد نے جنوبی کشمیر میں بھی بارہمولہ لوک سبھا جیسے اچھے ووٹر ٹرن آؤٹ کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم ووٹنگ شرح سے نہ امیدوار خوش ہوتا ہے اور نہ ہی لوگوں کو تسلی ہوتی ہے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار منگل کو نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ شمالی کشمیر میں ووٹنگ کی شرح 60 سے 70 فیصد ہوگی اور میں امید کرتا ہوں کہ جنوبی کشمیر میں بھی 70 سے 80 فیصد پولنگ ریکارڈ ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے جیتنے والا امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ووٹنگ کی کم شرح سے امیدوار خوش ہوتا ہے نہ ہی لوگوں کو تسلی ہوتی ہے بلکہ لوگ کچھ مانگ بھی نہیں سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیتنے والے امیدوار کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے فرض کو نبھائے۔ قابل ذکر ہے کہ شمالی کشمیر کی پارلیمانی نشست پر 20 مئی کو ہونے والی پولنگ میں 59 فیصد ووٹنگ ریکارڈ ہوئی ہے جو انتخابی تاریخ میں 1967 کے بعد سے سب سے زیادہ ہے۔

'جہاں MVA کو اچھی کارکردگی کی امید، وہاں ووٹنگ سست'

ممبئی ، (ایجنسیاں) ووٹنگ کے پانچویں مرحلے کے ایک دن بعد شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر سنجے راؤت نے الیکشن کمیشن کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو بی جے پی کی ایکسٹینشن شاخ بتایا۔ راؤت نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر کی 13 سیٹوں پر ووٹنگ کا عمل سست تھا، جبکہ مہا وکاس اگھاڑی دل (ایم وی اے) کے امیدوار اچھے ٹرن آؤٹ کی توقع کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان علاقوں میں تیزی سے ووٹنگ ہوئی، جہاں بی جے پی یا اس کی اتحادی جماعتوں کے امیدواروں کو زیادہ ووٹ ملنے کی امید تھی۔ پیر کو ریاست میں پانچویں مرحلے کی ووٹنگ میں صرف 54.33 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ حتمی اعداد وشمار بعد میں جاری کیے جائیں گے۔ ممبئی کی 6 لوک سبھا سیٹوں پر اوسطاً 52.27 فیصد ووٹنگ درج کی گئی، جبکہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں یہ تعداد 55.38 فیصد تھی۔ سنجے راؤت نے کہا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم وی اے کے امیدوار اچھے ٹرن آؤٹ کی توقع کر رہے تھے، لیکن ٹرن آؤٹ بہت سست رہا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کا ایک ایکسٹینشن ونگ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تھانے اور کلیان میں ووٹنگ کا عمل خراب رہا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کو یہاں سے زیادہ ووٹ ملنے کی امید تھی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما نے کہا کہ ممبرا کے کچھ پولنگ اسٹیشنوں میں ایک گھنٹے میں صرف 11 ووٹ ڈالے گئے۔ سنجے راؤت نے الزام لگایا کہ ووٹنگ کے عمل میں بے ضابطگیوں کا مقصد ووٹروں کو ووٹ دینے سے روکنا تھا۔ ای وی ایم کو نہ ہیک کیا جا سکتا تھا اور نہ پیسے تقسیم کیے جا سکتے تھے۔ ایسے میں ووٹنگ کے عمل کو دھیما کر دیا گیا۔

پولنگ ایجنٹ ٹوائلٹ میں پایا گیا مردہ

ممبئی ، (یو این آئی) ممبئی میں ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کا ایک پولنگ ایجنٹ پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ میں مردہ پایا گیا۔ جس سے سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے منگل کو بتایا کہ شیوسینا (ٹھاکرے) کا پولنگ بوتھ ایجنٹ 20 مئی کو ممبئی کے ورلی علاقے میں پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ کے اندر مردہ پایا گیا۔ متوفی کی شناخت منوہر نلگکے کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ واقعہ شام کے وقت پیش آیا، جب منوہر بیت الخلا گیا اور کافی دیر تک باہر نہیں آیا۔ جب اس کے ساتھی چیک کرنے گئے تو انہوں نے منوہر کو بے ہوش پڑا پایا۔

پرجول کا سفارتی پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست

بنگلورو، (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور نے منگل کو اعلان کیا کہ ریاستی حکومت نے باضابطہ طور پر مرکزی حکومت سے سیکس ویڈیو اسکینڈل کے مرکزی ملزم ہاسن کے ایم پی پرجول ریونا کا سفارتی پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست کی ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر پرمیشور نے پرجول کا گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کی تصدیق کی اور کہا، "ہم نے مرکزی حکومت سے ان کا پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ایک بار ایسا ہو جانے کے بعد، پرجول ریونا ہندوستان واپس آنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کی اپنے بھتیجے سے واپس لوٹنے اور تحقیقات میں تعاون کرنے کی اپیل کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے اسے ذاتی خاندانی مدا قرار دیا۔ فون ٹیپنگ کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر پرمیشور نے کسی بھی قسم کی شمولیت سے سختی سے انکار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسی بھی فون ٹیپنگ سرگرمی میں ملوث نہیں ہے۔ اگر دیوے گوڑا خاندان کو اس بارے میں کوئی شک ہے، تو ہم ان سے ثبوت پیش کرنے کی درخواست کرتے ہیں اور ہم اس کی مکمل تحقیقات کے پابند ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر پرمیشور نے ذکر کیا کہ خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کو مبینہ طور پر کرناٹک کے نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار سے جڑے ایک آڈیو کلپ کی تحقیقات کا کام سونپا گیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا،" ایس آئی ٹی کو ایک جامع تحقیقات کرنے کے مکمل اختیارات دیے گئے ہیں۔ مسٹر پرمیشور نے ان الزامات کو مسترد کر دیا کہ کانگریس پارٹی کرناٹک میں جنتا دل سیکولر (جے ڈی-ایس) کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا،" ہماری سب سے بڑی ترجیح گڈ گورننس کو برقرار رکھنا ہے۔ ملک کرناٹک کانگریس حکومت کے کاموں کو قریب سے دیکھ رہا ہے۔

ریاست کے ہر مافیا کا تعلق سماج وادی پارٹی سے: یوگی

سدھارتھ نگر، (یواین آئی) اترپردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) پر مافیاؤں کو پناہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے منگل کو کہا کہ ابھی بھی ہر مافیا ایس پی سے تعلق رکھتا ہے۔ سرکاری انٹر کالج میں ڈومریا گنج سے ایم پی ولوک سبھا امیدوار جگدمبیکا پال کی حمایت میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس اور ایس پی کے لوگ دہشت گردوں کے آقا اور مافیا کے سرپرست ہیں۔ ہر مجرم و مافیا 2017 کے پہلے عوام کا خون چوستا تھا۔ وصولی کرتا تھا۔ بیٹی کی سیکورٹی کے لئے خطرہ تھا۔ آج مافیا کو الٹا ٹانگنے اور اس کا صفایا کرنے پر ایس پی کو درد ہوتا ہے۔ ہمیں مافیا کے معاون، سرپرست، دہشت گردوں کے آقاؤں کو اقتدار پر قابض نہیں ہونے دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی اور کانگریس کا اتحاد بے معنی ہے۔ جب مرکز میں کانگریس کی حکومت تھی اور ریاست میں ایس پی کی حکومت تھی تو ایودھیا میں شری رام جنم بھومی، کاشی میں سنکٹ موچن، ایودھیا، لکھنؤ اور وارانسی کی عدالتوں پر دہشت گردانہ حملے ہوئے تھے۔ سی ایم بنتے ہی اکھلیش یادو نے دہشت گردوں کے خلاف درج مقدمات واپس لینے کا کام کیا۔ تب عدالت نے کہا تھا کہ دہشت گرد آزاد نہیں ہوں گے، حکومت کو شرم آنی چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام جانتے ہیں کہ ایس پی اور مافیا کا گہرا رشتہ ہے۔ دونوں کو الگ الگ نہیں دیکھا جا سکتا۔ ریاست کا ہر مافیا ایس پی کا ہے۔ ایس پی کی ہمدردیاں سماج کے تاجروں کی بیٹیوں کی حفاظت کے لیے نہیں، مافیا کے ساتھ ہیں۔ مافیا کے تئیں ان کی ہمدردیوں کو دیکھتے ہوئے عوام نے انہیں سال 2014، 2017، 2019، 2022 میں انہیں خارج کر دیا۔ انہوں نے ایس پی کانگریس کے منشور پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ آپ کی جائیداد پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان سے دراندازی کر کے آنے والے مسلمانوں کو دیں گے، لیکن ہم ہندوستان میں وراثتی ٹیکس نہیں نافذ ہونے دیں گے۔ یوگی نے کہا کہ پہلے خراب سڑکوں کی وجہ سے گورکھپور سے سدھارتھ نگر کے راستے بلرام پور جانے میں چھ سے آٹھ گھنٹے لگتے تھے۔ لکھنؤ، گورکھپور، نیپال، بستی، بلرام پور سمیت ہر جگہ سڑکیں خراب تھیں لیکن اب سڑکیں بھی بن چکی ہیں اور سیلاب سے بچاؤ کے بہتر اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔

نندی گرام: شوبھندو ادھیکاری کیخلاف نعرے بازی

کولکاتا، (یواین آئی) نندی گرام میں انتخابی مہم چلا رہے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے قافلے کو روک کر ترنمول کانگریس کے حامیوں اور کارکنان نے نعرے بازی کی۔ تاہم شوبھندو ادھیکاری کا قافلہ ان سب باتوں کو نظرانداز کرتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔ بعد میں اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہاتھی بازار میں چلتا ہے تو بہت سے لوگ ہنگامہ کرتے ہیں۔ تملوک سے بی جے پی کے امیدوار سابق جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کی حمایت میں نندی گرام کے امگچیا میں شوبھندو ادھیکاری نے عوامی رابطہ یاترا میں حصہ لیا۔ ان کے آنے کی خبر ملنے کے بعد سمس آباد کے بریر موڑ کے پاس ترنمول کے کئی کارکنان اور حامی جمع ہو گئے۔ مائیک پر شوبھندو ادھیکاری میں چور چور کا نعرہ لگاتار بلند ہوتا رہا۔ شوبھندو ادھیکاری کا قافلہ جیسے ہی قریب پہنچا تو اس نعرے میں شدت آگئی۔ تاہم نعرے سننے کے باوجود مقامی بی جے پی کے ممبر اسمبلی گاڑی سے نیچے نہیں اترے اور آگے بڑھ گئے ہے۔ میٹنگ میں پہنچنے کے بعد شوبھندو کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے فیروزہ بی بی کو نندی گرام میں منتخب کیا۔ گزشتہ اسمبلی کے دوران یہاں کے لوگوں کو گمراہ کیا گیا۔ اس بار وہ غلطی سدھاریں گے۔ بی جے پی کو اس بار نندی گرام میں 30,000 ووٹوں کی برتری ملے گی۔ اس کے علاوہ، ان کے طنز کے علاوہ، جب ہاتھی بازار کی طرف روانہ ہوئے تو بہت سے لوگوں نے شور مچایا۔ لیکن اس سے ہاتھی کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تملوک سے ترنمول امیدوار دیوانشو بھٹاچاریہ کو کچھ دن پہلے نندی گرام میں انتخابی مہم کے دوران اس طرح کا نعرہ سننا پڑا تھا۔ اس وقت ترنمول اور بی جے پی کے درمیان ہنگامہ آرائی ہوئی۔ الزام ہے کہ ان کی گاڑی پر بھی حملہ کیا گیا۔ بعد میں پولیس نے جا کر صورتحال کو سنبھالا۔ اس بار شوبھندو ادھیکاری کو نندی گرام میں چور-چور کا نعرہ سننا پڑا۔

'بی جے پی جس کیلئے ووٹ مانگ رہی ہے، اس کی ضمانت ہوگی ضبط'

جموں، (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا الزام ہے کہ جنوبی کشمیر کی لوک سبھا سیٹ کے لئے ایک جماعت مذہب کے نام ڈرا دھما کر تو دوسری جماعت بی جے پی کے کندھے پر بندوق چلا کر لوگوں سے ووٹ مانگ رہی ہے۔ انہوں نے نام لئے بغیر نیشنل کانفرنس کو ہدف تنقید بنا کر کہا کہ پیر مریدی ایک پاک رشتہ ہے یہ ووٹ مانگنے کا رشتہ نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی پی نظریاتی بنیادوں پر انڈیا بلاک کا حصہ ہے۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو راجوری میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'اس علاقے میں ماحول ڈراؤنا بنایا گیا ہے فتوے دئے جا رہے ہیں کہ اگر فلاں امیدوار کو ووٹ نہیں دیا تو جہنم میں جاؤں گے، بیمار ہو جاؤ گے'۔ ان کا کہنا تھا: 'پیر مریدی ایک پاک رشتہ ہے، یہ ووٹ کا رشتہ نہیں ہے، کسی کو دھمکانا کہ فلاں کو ووٹ ڈالو، فلاں کو مت ڈالو اس سلسلے میں فتوے دینا ٹھیک نہیں ہے'۔ محبوبہ مفتی نے کہا: 'دوسری طرف ایک جماعت بی جے پی کے کندھے پر بندوق چلا رہی ہے اور لوگوں کو دھما کا رہی ہے'۔ انہوں نے کہا: 'اسی کے نتیجے میں ایک کمیونٹی اس لئے کھل کر سامنے نہیں آ رہی ہے کہ ان کے خلاف فتوے لگ جائیں گے تو دوسری کمیونٹی اس لئے سامنے نہیں آ رہی ہے کہ اس کے خلاف سرکار کو استعمال کیا جائے گا'۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی یہ بات جانتی ہے کہ جس کے لئے وہ ووٹ مانگ رہے ہیں اس کی کشمیر میں ضمانت ضبط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایک جماعت فتوے کے ذریعے دھمکی دے رہی تو دوسری جماعت سرکار کا استعمال کر کے ڈرا رہی ہے۔ پی ڈی پی صدر نے کہا کہ یہاں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی شرح 35 فیصد ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد یہاں کوئی بھرتی نہیں ہوئی جو کچھ بھرتی ہوئی اس میں ایک بلیک لسٹڈ ایجنسی کو استعمال کیا گیا'۔ انہوں نے کا کہ یہاں کی باجری، ریت کو لوٹا جا رہا ہے اور ٹھیکے بھی باہر کے لوگوں کو دئے جا رہے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہاں یونیورسٹیوں کا حال خراب ہے اور بابا شاہ غلام شاہ یونیورسٹی کا تعلیمی معیار بھی گڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ لوگ خود زدہ ہیں۔ وزیر داخلہ امیت شاہ کے حالیہ دورہ کشمیر کے بارے میں بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'اس دورے کے متعلق بھی خدشات ظاہر کئے جا رہے ہیں کہ کہیں سال 1987 کے انتخابات جیسا ماحول تیار نہ کیا جائے'۔ محبوبہ مفتی نے الزام لگایا کہ سری نگر میں جن پولنگ مراکز پر پی ڈی پی کے حق میں زیادہ ووٹنگ ہو رہی تھی وہاں پولنگ عمل کو سست کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ کے متعلق مجھے یہاں بھی ایسے ہی تحفظات ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی پی نظریاتی بنیادوں پر انڈیا بلاک کا ایک حصہ ہے اور اس کے آئین کے تحفظ کی ضرورت کے نظریے کے ساتھ متفق ہے۔

میں اگلی بار لڑوں گا الیکشن: رابرٹ واڈرا

نئی دھلی (ایجنسیاں) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کے شوہر رابرٹ واڈرا نے منگل کو کہا کہ میں دھرم کی سیاست نہیں کرتا، بلکہ سماجی خدمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے کسی عہدے کی خواہش نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ خوشی اور امن قائم رہے۔ واڈرا نے کہا کہ اگر راہل گاندھی وزیر اعظم بنتے ہیں تو وہ عوام کیلئے کام کریں گے۔ وہ بہت محنت کر رہے ہیں۔ ہم اکثریت کے ساتھ حکومت بنائیں گے اس دوران واڈرا نے الیکشن لڑنے کے بارے میں کہا کہ عوام چاہتے ہیں کہ میں الیکشن لڑوں لیکن میں اگلی بار لڑوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں مذہبی یاترا میں مصروف ہوں۔ راہل گاندھی اور راجیو گاندھی کے کام کرنے کے انداز کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ دونوں کے کام کرنے کا انداز مختلف ہے۔ انہوں نے والد راجیو گاندھی، ماں سونیا اور دادی اندرا سے بہت کچھ سیکھا ہے، دونوں میں ایک ہی مماثلت ہے، وہ اپنے لیے نہیں بلکہ لوگوں کیلئے کام کرتے ہیں۔ واڈرا نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ پچھلے کئی سالوں سے ان پر الزام لگا رہے ہیں۔ لیکن ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔ میں ہمیشہ ان لوگوں کے نشانہ پر رہا ہوں۔ گزشتہ 10 سالوں میں ملک میں خوف کا ماحول پیدا ہوا ہے۔ لوگوں کو بہت ستایا گیا ہے۔ صنعتکار ملک چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں اور مذہب کی سیاست زور پکڑ چکی ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں لوک سبھا انتخابات 2024 کیلئے ووٹنگ کا پانچواں مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ چھٹے مرحلے میں 57 سیٹوں پر 25 مئی کو ووٹنگ ہونی ہے اور ساتویں مرحلے میں یکم جون کو ووٹنگ ہوگی، جبکہ نتائج کا اعلان 4 جون کو کیا جائے گا۔

بقیہ : نوین پٹنائک کا.........

کانگریس لیڈر سری نواس نے پوری لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار سمبت پاترا کا ایک ویڈیو شیئر کیا ہے۔ اس ویڈیو میں سمبت پاترا اڑیا زبان میں کچھ کہتے نظر آ رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ پاترا نے اپنے بیان میں بھگوان جگن ناتھ کو مودی کا بھکت بتایا ہے۔ کانگریس کی ترجمان سپریا شرینیت نے بھی اس ویڈیو کو شیئر کیا اور لکھا کہ پربھو جگناتھ مودی کے بھکت ہیں۔ بی جے پی والوں کو کیا ہو گیا ہے؟ ہمارے بھگوان کی ایسی توہین؟ یہ تکبر ختم ہو جائے گا۔ کانگریس نے کہا ہے کہ بی جے پی کے لیڈر اور پوری پارلیمانی حلقہ سے پارٹی کے امیدوار سمبت پاترا نے بھگوان جگن ناتھ کے بارے میں جو الفاظ کہے اس سے عقیدت کو ٹھیس پہنچی ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کو مسٹر پاترا کو فوری طور پر پارٹی سے نکال دینا چاہئے۔ کانگریس کے کمیونی کیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے کہا کہ بھگوان جگناتھ کیلئے مسٹر پاترا کے کہے گئے الفاظ سے کروڑوں عقیدت مندوں کو تکلیف پہنچی ہے۔ ان کی عقیدت سے کھلواڑ ہوا ہے۔ اگر وہ کانگریس میں ہوتے تو اب تک انہیں باہر نکال دیا جاتا، اس لیے مسٹر مودی کو مسٹر پاترا کو پارٹی سے نکالنے ہمت کر کے بھگوان جگن ناتھ کے بھکتوں سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ اگر سمبت پاترا کانگریس میں ہوتے تو یوں بھگوان جگناتھ کے کروڑوں عقیدت مندوں کی عقیدت سے کھلواڑ کرنے پر فوری طور پر پارٹی سے باہر کر دیئے جاتے۔ وزیر اعظم جی، ہمت دکھائیے اور سمبت پاترا کو پارٹی سے باہر نکالئے اور ملک اور بیرونی ممالک میں خالق کائنات بھگوان جگن ناتھ کے کروڑوں بھکتوں سے معافی مانگئے۔ واضح رہے کہ مسٹر پاترا نے کل پوری میں وزیر اعظم کے روڈ شو کے بعد کہا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے بھگوان جگن ناتھ بھکت ہیں۔ اس سے سوشل میڈیا پر تنازع کھڑا ہو گیا اور مسٹر پاترا نے معافی مانگتے ہوئے اسے جان بوجھ کر نہیں بلکہ غلطی سے منہ سے نکلا لفظ بتایا۔ انہوں نے معافی مانگتے ہوئے لکھا کہ 'مہاپربھو شری جگن ناتھ جی کے تعلق سے جو مجھ سے بھول ہوئی ہے، اس کیلئے میرا ضمیر کافی دکھی ہے۔ میں بھگوان جگن ناتھ جی کے چرنوں میں سر جھکا کر معافی مانگتا ہوں۔ اپنی اس غلطی کو سدھارنے اور پچھتاوے کے لئے میں اگلے 3 دنوں اپواس پر رہوں گا'۔

بقیہ : نریندر مودی پہاڑ.........

انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں 1 لاکھ 82 ہزار ملازمت کے عہدے خالی ہیں اور مرکز میں 30 لاکھ ملازمت کے عہدے خالی ہیں، لیکن مسٹر مودی اور ہریانہ میں وزیر اعلیٰ ان خالی اسامیوں کو پر نہیں کر رہے ہیں۔ مسٹر مودی فوج تک میں چار سالہ کنٹریکٹ بھرتی کی اگنی ویر اسکیم لائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ پریشان ہو کر اپنے بچوں کو بیرون ملک بھیج رہے ہیں۔ دریں اثنا کھرگے نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کانگریس اور اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' (انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلوسیو الائنس) کے تئیں لوگوں کی سوچ میں بہت تبدیلی آئی ہے۔ 'انڈیا' کے حق میں ایک خاموش لہر چل رہی ہے جو لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو اکثریت حاصل کرنے سے روکنے میں کامیاب رہے گی۔ یہ تبصرہ انہوں نے ایک انگریزی روزنامہ کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں کیا ہے جس کی کٹنگ کانگریس صدر نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر بھی کی ہے۔ کھرگے نے اس انٹرویو میں بی جے پی اور آر ایس ایس کے خلاف عوام کی سوچ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ لوگ اس آر ایس ایس و بی جے پی کے نظریات کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں جو سماج میں نفرت و تقسیم پھیلاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو لگتا ہے یہ لڑائی اب جمہوریت و آئین کو بچانے کی ہے اور وہ کانگریس و 'انڈیا' کو حمایت دے رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے بی جے پی پر رام مندر، ہندو-مسلم اور ہند-پاک کے نام پر لوگوں کو بار بار مشتعل کرنے اور انہیں جذباتی طور پر لوٹنے کا بھی الزام عائد کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے دعویٰ کیا کہ لوگ اب ان کا اصل چہرہ پہچان گئے ہیں۔ ملک کے موجودہ حالات پر بات کرتے ہوئے کھرگے نے کہا کہ 'ملک بھر میں سفر کرنے کے بعد ہم یہ محسوس کر رہے ہیں کہ ہمارے حق میں ایک خاموش لہر چل رہی ہے۔ کانگریس پارٹی اور اتحاد کے ساتھیوں کو اس بار زیادہ سیٹیں ملیں گی۔' ساتھ ہی کھرگے نے عزم ظاہر کیا کہ 'ہم بی جے پی کو اقتدار میں آنے کے لیے ضروری سیٹیں حاصل کرنے سے روکنے میں کامیاب رہیں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ بی جے پی اپنی حکومت نہیں بنا پائے گی۔' ایک سوال کے جواب میں ملکارجن کھرگے نے کہا کہ 'صرف ہم ہی نہیں، بلکہ عوام بھی ہمارے لیے لڑ رہے ہیں۔ ہم جس نظریہ کو مانتے ہیں، لوگ اس کی حمایت کر رہے ہیں۔ یہ صاف ہو چکا ہے کہ بی جے پی پیچھے رہ جائے گی اور ہم آگے بڑھیں گے۔'

جینت سنہا کو وجہ بتاؤ نوٹس

نئی دھلی، (ایجنسیاں) بی جے پی نے سابق مرکزی وزیر جینت سنہا کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے اور ہدایت کی ہے کہ وہ 2 دن کے اندر اس پر اپنا موقف واضح کریں۔ پارٹی نے جینت سنہا کو جاری کردہ نوٹس میں کہا ہے کہ ہزاری باغ لوک سبھا حلقہ سے منیش جیسوال کو امیدوار بنائے جانے کے بعد آپ نہ تو انتخابی مہم میں دلچسپی لے رہے ہیں اور نہ ہی تنظیمی کاموں میں حصہ لے رہے ہیں۔ آپ نے انتخابات میں اپنے حق رائے دہی کا بھی استعمال نہیں کیا۔ جینت سنہا کے ساتھ ہی بی جے پی نے دھنباد کے ایم ایل اے راج سنہا کو بھی نوٹس جاری کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جینت سنہا ہزاری باغ لوک سبھا سیٹ سے ٹکٹ چاہتے تھے، پارٹی نے انہیں ٹکٹ نہ دے کر منیش جیسوال کو ٹکٹ دیا، جس کے بعد وہ ناراض ہو گئے اور اسی وجہ سے انہوں نے انتخابی مہم سے خود کو دور کر لیا۔ ان کے اس رویے کو دیکھتے ہوئے اب پارٹی نے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرتے ہوئے انہیں 2 دن میں جواب داخل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ بی جے پی نے جینت سنہا کو جاری نوٹس میں لکھا ہے کہ پارٹی نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ہزاری باغ لوک سبھا حلقہ سے منیش جیسوال کو اپنا امیدوار بنایا۔ اس کے بعد آپ نہ تو انتخابی مہم میں دلچسپی لے رہے ہیں اور نہ ہی تنظیمی کاموں میں۔ اس کے باوجود آپ نے جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ آپ کے اس رویے سے پارٹی کی شبیہ خراب ہوئی ہے۔